روزنامہ الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 37
منگل 10 شوال - 1417ھ 18 تبلیغ 1376ہش 18 فروری 1997ء

جو شخص نری تدبیروں پر رہتا ہے وہ ناکام و نامراد رہتا ہے

اصلاح نفس کے لئے نری تجویزوں اور تدبیروں سے کچھ نہیں ہوتا۔ جو شخص نری تدبیروں پر رہتا ہے وہ نامراد اور ناکام رہتا ہے کیونکہ وہ اپنی تدبیروں کو ہی خدا سمجھتا ہے۔ اس واسطے وہ فضل اور فیض جو گناہ کی طاقتوں پر موت وارد کرتا ہے وہ بدیوں سے بچنے اور ان کا مقابلہ کرنے کی قوت بخشتا ہے وہ انہیں نہیں ملتا کیونکہ وہ خدا تعالیٰ سے آتا ہے جو تدبیروں کا غلام نہیں تھا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اس وقت میری غرض بیان کرنے سے یہ ہے کہ چونکہ انسانی زندگی کا کچھ بھی اعتبار نہیں' اس لئے جس قدر احباب اس وقت میرے پاس جمع ہیں۔ میں خیال کرتا ہوں' شاید آئندہ سال جمع نہ ہو سکیں اور انہیں دنوں میں میں نے ایک کشف میں دیکھا ہے کہ اگلے سال بعض احباب دنیا میں نہ ہوں گے۔ گو میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ اس کشف کے مصداق کون کون احباب ہوں گے۔

اور میں جانتا ہوں کہ یہ اس لئے ہے تا ہر ایک شخص بجائے خود سفر آخرت کی تیاری رکھے۔ جیسا کہ میں نے ابھی کہا ہے کہ مجھے کسی کا نام نہیں بتلایا گیا' لیکن میں یہ اللہ تعالیٰ کے اعلام سے خوب جانتا ہوں کہ قضاء و قدر کا ایک وقت ہے اور ضرور ایک وقت اس فانی دنیا کو چھوڑنا ہے' اس لئے یہ کہنا نہایت ضروری ہے کہ ہر شخص اور ہر دوست جو اس وقت موجود ہے' وہ میری باتوں کو قصہ گو کی داستان کی طرح نہ سمجھے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 33)

اپنے دلوں میں قرب الٰہی کی خواہش پیدا کرنی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

قرب الی اللہ کے لئے ضروری ہے کہ انسان اس مقام پر پہنچ جائے۔ جہاں وہ خدا تعالیٰ کی قدرت خاص کا مشاہدہ کر سکے۔ جو بھی بات اس کے ماتحت ظاہر ہو۔ اس کا انکار نہ کرے۔ دیکھو سورج چاند کے مقابلہ میں نہیں چمکتا۔ لیکن اگر ایسا موقع آجائے کہ سورج بھی چمک رہا ہو اور چاند بھی۔ تو عقلمند اسی کو کہا جائے گا جو یہ کہے گا کہ میں چاند کو بھی چمکتا دیکھ رہا ہوں اور سورج کو بھی۔ مگر میں یہ نہیں بتا سکتا کہ ایسا کیوں ہے۔ یہ پہلے تجربہ کے خلاف ہے مگر ہے ٹھیک۔

پس میں یہ دیکھنا چاہتا ہوں۔ کہ تمہیں ایسا ایمان حاصل ہو کہ دنیاوی روکیں تمہارے راستہ سے مٹ جائیں۔ اور تمہارے ایمان کی بنیاد رویت پر ہو۔ تمہارے اندر قرب الی اللہ کی خواہش ہو۔ اور تمہارے سب کام اسی خواہش کے نیچے ہوں۔ جو نہ تو اسے ہٹا سکیں۔ اور نہ اس کے ماتحت کام کرنے سے ہٹا سکیں۔

یہ بات اگر تم میں پیدا ہو جائے تو تمہیں وہ درجہ حاصل ہو سکتا ہے جو مشاہدہ کا درجہ ہے۔ اور ایسی جماعت کے لئے پھر کوئی گھبراہٹ نہیں ہو گی۔ کہ ٹھوکر کھا جائیں گے۔ حضرت معین الدین چشتی۔ حضرت شہاب الدین سہروردی اور دوسرے بزرگوں نے دین کی بڑی خدمت کی ہے۔ ان کے مقابلہ میں امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ، امام حنبلؒ، اور ائمہ جو گزرے ہیں۔ یہ سب اہل اللہ تھے۔ اور ان سب کا روحانیت سے تعلق تھا۔ گو انہوں نے علم کی مختلف شاخیں تقسیم کر لی تھیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہماری جماعت میں بھی ایسے ہی لوگ پیدا ہوں۔

لیکن اس کے ساتھ ہی ایک اور بات بھی چاہتا ہوں۔ اور پچھلوں کی غلطی سے فائدہ اٹھاتا ہوں جو یہ ہے کہ ہماری جماعت میں جنید بغدادی اور ابن عربی و معین الدین چشتی جیسے لوگ تو ہوں۔ مگر باتیں اس رنگ میں نہ کریں جس رنگ میں انہوں نے اپنے وقت میں کسی وجہ سے کی تھیں۔ (-) پس ایسے لوگ ہوں تو سہی اور میں امید رکھتا ہوں کہ ہوں گے۔ اور اب بھی ایسے ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ نے اس مقام پر پہنچنے کا مادہ رکھا ہے۔ مگر میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنے الفاظ کو ظاہر (احکام دینیہ) کے ماتحت رکھیں۔ تا کہ لوگ ٹھوکر نہ کھائیں۔

(از خطبہ 2۔ دسمبر 1921ء)

○○○

ہر ایک جو دعا کرتا ہے اسے ضرور دیا جاتا ہے۔
(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ولادت

○ مکرم طارق محمود ناصر صاحب معاون مہتمم مقامی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11- فروری 1997ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام "فضیلہ سنبل" رکھا گیا ہے عزیزہ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف کینیڈا کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد احمد صاحب کاہلوں آف کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ بچی کو خادمہ دین اور باعمر سعادت مند بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ڈاکٹر رقیہ علی منہاس صاحبہ اہلیہ مکرم میجر ولید اسلم منہاس صاحب اچانک فالج کے شدید حملہ کے نتیجہ میں 3- فروری 1997ء کو راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ اگلے روز محترم امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے جنازہ پڑھایا۔ بعدہ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت المبارک میں جنازہ کی ادائیگی کے بعد قبرستان نمبر 1 میں تدفین ہوئی اور مکرم مولانا محمد احمد جلیل صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوفہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

درخواست دعا

○ محترم ڈاکٹر احسان علی صاحب کے پڑنواسے اسامہ رؤف عمر 17 سال 97-2-14 کی دوپہر ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ ان کی حالت تشویش ناک ہے اور وہ قوما کی حالت میں ہیں۔ احباب سے دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

○ عزیز ابتسام حمید گوندل ابن مکرم عبدالحمید گوندل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ سیالکوٹ جو وقف نو میں شامل ہے تالو میں رسولی کی وجہ سے بیمار ہے۔ ایک دفعہ اپریشن ہو چکا ہے دوبارہ رسولی کی شکایت پیدا ہو رہی ہے۔ احباب کرام عزیز کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

○ عزیز صبور شہزاد رانا ابن مکرم دوست محمد رانا صاحب عمر 10 سال گزشتہ دو تین ماہ سے علیل ہے اور بیماری شدت اختیار کر گئی ہے۔ ہفتہ میں دو دفعہ خون تبدیل کروانا پڑتا ہے احباب جماعت سے عزیز کی جلد شفایابی کے لئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

(کلام الٰہی) کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

18- تبلیغ 1376 ھش   18 - فروری 1997ء

قول و فعل میں برابری کی ضرورت

یوں تو لچھے دار تقریروں کو بہت سراہا جاتا ہے۔ طرز خطابت اور موضوع کی تعریف کرتے ہوئے تقریر کرنے والے کو بہت زیادہ داد و تحسین سے نوازا جاتا ہے۔ لیکن ضروری نہیں کہ لچھے دار تقریر کرنے والے کا قول اور اس کا فعل ایک جیسا ہو۔ جب لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ اس کا فعل اس کے قول سے مطابقت نہیں رکھتا تو اس کی تقریر کو پذیرائی حاصل نہیں ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ تقریر لچھے دار نہ بھی ہو تو اگر مقرر کا کردار لوگوں کے سامنے ہو تو اس کی باتوں کو داد و تحسین سے نوازا جاتا ہے۔ اس کی باتوں پر عمل کیا جاتا ہے۔ اس کی نصائح کو پلے باندھ لیا جاتا ہے اور یہ محض اس لئے کہ لوگ جانتے ہیں کہ جو کچھ یہ کہتا ہے وہ کر کے بھی دکھاتا ہے۔ اور اگر یہ کر سکتا ہے تو ہم کیوں نہیں کر سکتے۔ ہمیں بھی ان تمام باتوں پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔ جو یہ اپنی زندگی پر وارد کرتا ہوا ہم سے کہتا ہے۔ جہاں تک قول اور فعل کی آپس میں مطابقت کا سوال ہے زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں اس مطابقت کو پذیرائی حاصل نہ ہو۔ اور اس کے بالمقابل کہا جا سکتا ہے کہ زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں جہاں قول اور فعل کی مطابقت نہ ہونے کی مذمت نہ کی جاتی ہو۔ سب سے پہلے اسے انسان خود میزان میں رکھ کر دیکھے کہ اس کا قول اور فعل آپس میں مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں۔ اگر مطابقت نہیں رکھتے تو وہ دوسروں کو کس طرح قائل کر سکتا ہے کہ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ کیا جائے۔ وہ جو کچھ کہے گا لوگ اس کا یقین نہیں کریں گے۔ اور اس کی باتوں کو کوئی اہمیت نہیں دیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ قول اور فعل میں مطابقت نہ ہونے سے خدا تعالیٰ کو بھی ناراض کر لیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کو ریا پسند نہیں ہے اور جس کا قول اور فعل مطابقت نہیں رکھتے۔ وہ یقیناً ریاء کار ہو گا۔ نہ صرف دنیوی امور میں بلکہ دینی امور میں بھی قول اور فعل میں مطابقت انتہائی ضروری ہے۔ دین کی باتیں یوں بھی اچھی لگتی ہیں۔ اور اگر کوئی شخص دین کی باتیں کرے تو اسے سراہا جائے گا لیکن جب لوگ یہ دیکھیں کہ یہ دین کی باتیں تو اچھی اچھی کرتا ہے لیکن اس کا فعل اس سے مطابقت نہیں رکھتا تو ان کے دل میں انقباض پیدا ہو گا۔ وہ اس کی باتیں سننے کے لئے تیار نہیں ہوں گے اور اگر سن لیں گے تو ان کے دل میں اس کی قدر نہیں پیدا ہو گی۔ اور جب انسان کے ساتھ دوسرے لوگوں کا یہ سلوک ہو تو کہا جا سکتا ہے کہ وہ مورد غضب الٰہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ انسان پاک دل ہو اور اس کے قول اور فعل میں مطابقت ہو' جب ایسا نہیں ہوتا تو خدا تعالیٰ کا غضب وارد ہونے لگتا ہے۔ دل ناپاک ہوتا ہے کہتا کچھ ہے کرتا کچھ ہے۔ اور اس طرح لوگوں کی نگاہوں میں بھی گرنے لگتا ہے اور خدا کی نگاہ میں بھی کوئی قیمت نہیں پاتا بلکہ آہستہ آہستہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے لے آتا ہے۔ جس کا ایک مظاہرہ یوں ہوتا ہے کہ لوگ اس سے متاثر ہونا چھوڑ دیتے ہیں۔ لوگ اس کی باتوں کی پذیرائی نہیں کرتے۔

اور بعض اوقات لوگ اس کے منہ پر بھی کہہ دیتے ہیں کہ تم ریاکاری کر رہے ہو۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی جماعت میں شامل ہونے کا اصل مقصد یہ ہے کہ ہمارے قول اور فعل میں مطابقت ہو۔ ہمارا دل پاک ہو اور جو کچھ دل میں ہو وہی زبان پر آئے۔ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) ایک ارشاد میں فرماتے ہیں:-

کہ آپ کے پاس جانا ایسا ہی ہے جیسے تخم ریزی اور تخم ریزی سے پھل دار درخت کا پیدا ہونا اور اپنے لگے پھندے پھلوں سے لوگوں کو محظوظ کرنا۔

پس جب تک ہم یہ نہ دیکھ لیں کہ ہم پھلدار درخت ہو گئے ہیں اور لوگ ہمارے پھلوں سے محظوظ ہوتے ہیں اس وقت تک ہمیں اس بات کی طرف خاص توجہ دیتے رہنا چاہئے کہ ہمارا اس جماعت میں شامل ہونا کسی نہ کسی رنگ میں ہماری اپنی وجہ سے ہماری صحیح تربیت نہیں کر سکا۔ ہمیں اپنے اندرونے پر غور کرتے رہنا چاہئے اور یہ دیکھتے رہنا چاہئے کہ ہماری باطنی حالت کیا ہے۔ ظاہری حالت تو لوگ بھی دیکھتے ہیں اور لوگ اس سے غلطی بھی کھا سکتے ہیں لیکن اگر ہم اپنی باطنی حالت کا جائزہ لیتے رہیں اور اس یقین کے ساتھ جائزہ لیتے رہیں کہ اس جماعت میں شامل ہونے سے مقصد تخم ریزی تھا۔ ایسی تخم ریزی جس سے پھلدار درخت پیدا ہوں۔ اگر ہم واقعی پھلدار درخت ہو گئے ہیں' اگر ہمارے قول و فعل میں مطابقت ہے اگر لوگ ہماری باتوں اور ہمارے کردار کی پذیرائی کرتے ہیں تو یقیناً ہمارے لئے یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے۔

پس ہمیں چاہئے کہ ہم ہمیشہ اس بات کی طرف نظر رکھیں کہ ہم کیا کہتے ہیں اور کیا کرتے ہیں۔ اور پھر دیکھیں کہ ہمارا قول و فعل برابر ہے۔ اگر ایسا ہو تو یقیناً ہم ایک پھلدار درخت ثابت ہوں گے اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے والے ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اپنے قول اور فعل کو برابر کر سکیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت کے وارث بنتے ہوئے ہم دنیا کو صحیح راستے پر لگا کر خدا تعالیٰ کے آستانے پر لے جائیں۔ یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہماری باطنی حالت بھی اچھی ہو اور ہماری ظاہری حالت بھی اچھی ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا کرے۔

جیسا کیسا بھی ہو رہا ہے کام
کام ہونا ہے اک بڑا انعام
شکرِ پروردگار ہے لازم
اس سے ملتے ہیں عزت و اکرام

ابوالاقبال

ایک اچھی بات

چاہئے کہ ایک کو پکڑو اور اسی سے ساری حاجتیں چاہو۔ اور وہ سب کا حاجت روا ہے۔ شرط صبر اور استقلال اور ایمان ہے۔

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 104

کیوپرم اور ڈروسرا - علامتیں استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ہومیو پیتھک کلاس میں مورخہ 21- اگست 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ہومیو پیتھی کلاس نمبر104

لندن: 21- اگست 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس کے پروگرام میں فرمایا۔

ہومیو پیتھی ادویہ میں کافی غور کرنا پڑتا ہے۔ بلکہ بعض تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں ہر نسخہ Blindly نہیں چلتا میں خود اپنے نسخوں میں جسب حالات تھوڑی تھوڑی تبدیلیاں کرتا ہوں۔

اینٹی بائیوٹک سے نجات خوشی کی بات یہ ہے کہ روزانہ خطوں میں یہ خبریں بڑی مل رہی ہیں کہ ہمیں اینٹی بائیوٹک سے نجات مل گئی ہے اتنا اعتماد بھی ہو گیا ہے اور اتنا طریقہ بھی آگیا ہے کوئی بھی اب دن ایسا نہیں گزرتا جس میں خط نہ ملے کہ پہلے رات کو اٹھ کے بھاگنا پڑتا تھا ڈاکٹروں کی طرف۔ اس سے چھٹی ملی اب اینٹی بائیوٹک سے نجات مل گئی بہت سے ایسے مریض تھے۔ بچوں کو بار بار دورے پڑتے اور بچوں کو اینٹی بائیوٹک دینی پڑتی تھی اور وہ اب اسی سے کنٹرول میں آتے ہیں اور پھر دوروں میں فاصلہ بڑھ جاتا ہے۔

عارضی اندھاپن ڈلیوری کے دوران اگر عورت اندھی ہو جائے عارضی طور پر نظر جاتی رہے اور عضوں کا ڈیمیج ہو جائے تو مستقل ہوتی ہے وہ کیوپرم کا کیس تو نہیں ہے اس میں اوپیم دینی چاہئے۔ اگر ہائی بلڈ پریشر سے آنکھ بھی Rupture ہو گئی ہو تو اس کا علاج ہے اوپیم۔ اس کو بار بار دینا اتنا مفید نہیں ہے اور چھوٹی طاقت میں بھی نہیں اوپیم دینی ہے تو اونچی طاقت میں دیں اگر زیادہ سنجیدہ کیس ہو تو ایک لاکھ دے دیں اور بعض ایسے کیسز میں جہاں دماغ میں Damage یقینی ہونے کی وجہ سے کلاٹ بنا تو اوپیم اونچی طاقت میں دی تو دو تین دن کے اندر اطلاع آگئی کہ آثار ہو گئے زندگی کے اور آنکھیں کھول لیں ہاتھ ہلانے شروع کر دے باتیں بھی شروع ہو گئیں ایک جرمنی والا کیس جو ہے وہ آرنیکا نیٹرم سلف سے شروع کیا تھا ایک حد تک ٹھیک ہوا پھر میں نے اس کو اونچی طاقت میں اوپیم دی اور سارے وہاں کے ڈاکٹروں کے لئے ایک عجوبہ ہے وہ بات۔ ہمارا احمدی لڑکا وقار عمل میں اتنا بے ہوش ہو گیا جب اس کو وہاں سے لے گئے تو وہ سمجھتا تھا سن سٹروک ہو گیا۔ گرمی نہیں تھی دو دن غلط علاج ہوا پھر ان کی طرف سے مبشر باجوہ کی طرف سے وہ بہت فکر کر رہے تھے وہ ہی ذمہ دار تھے انتظامات کے انہوں نے مجھے کہا کہ ڈاکٹروں نے مجھے کہا کہ یہ برین ہیمبرج ہوا ہے بڑا سخت اور مکمل فالج ہے نہ ہوش ہے نہ بات کر سکتے ہیں نہ کچھ ہلا سکتے ہیں۔ تو اس میں دعا کے لئے بہت تاکید کی تھی تو مجھے خیال آیا کہ دعا تو خیر لازم حصہ ہے اوپیم ہائی دے دی تو ان کا فون آیا۔ فون پر میں نے کبھی اتنا مسکراتے نہیں دیکھا جتنا اس دن دیکھا ہے بہت مسکرائے مبشر باجوہ وہاں اس طرح مسکرا رہے تھے کہ لگتا تھا کہ فون ہنس رہا ہے "اس کو تو میں نے سلام کہا آپ کا تو اس کی آنکھیں ہلیں اور یقینی رد عمل تھا" اور حیران ہیں سارے لوگوں نے بھی نوٹ کیا پھر اس کے بعد وہ ٹھہرا نہیں مسلسل ہوش کی طرف واپس آیا ہے آنکھیں کھل گئیں مسکرانے لگ گیا ایک دفعہ جذبات سے رونے لگا پھر ہاتھ ہلانے شروع ہو گئے اور اب تو اللہ کے فضل سے کافی صحت ہو گئی ہے تو میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ اوپیم اونچی طاقت میں ایسے موقع پر بہت ضروری چیز ہے لیکن سنگل ڈوز دیں اور ہائی دیں اس کے بعد پھر ہیلمبم کی باری آتی ہے۔ جو رہ جاتا ہے وہ ہیلمبم سے ٹھیک ہو جاتا ہے بہت زیادہ لمبا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اس قسم کے کیسز میں بیماریوں کے لمبے چلنے والے اثرات جو ہیں جس کی دعا سکھائی گئی ہے کہ اللہ ایسی شفاء دے کہ اس میں کوئی بھی کمزوریاں پیچھے بچی نہ رہ جائیں یہ سقم کو دور کرنے کے لئے ہے۔ ہیلمبم اس قسم کی بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ کیوپرم سے بات شروع ہوئی تھی کیوپرم میں تشنج کی وجہ سے ہوتا ہے اور وہ اندھاپن ٹھیک ہو سکتا ہے اگر کیوپرم دے دی جائے اگر لمبا Spasm ہو جائے تو اس میں خطرہ ہوتا ہے کہ وہ مستقل تشنج نہ ہو جائے کیونکہ Nerve میں ایک یہ بات ہے کہ جو مر جائیں وہ پھر دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتیں اس لئے ایسا نقصان نہیں ہونا چاہئے دماغ کو کہ وہ بیماری سے موت کی حد میں داخل ہو چکا ہو چاہے تھوڑی جگہ کی موت ہو اس لئے کیوپرم فوری دینی چاہئے اوپیم تو بعد میں بھی دی جا سکتی ہے۔ اگر ضرورت ہو۔ کیونکہ اس کا اثر تو کئی دن بعد تک رہتا ہے اس کا دائرہ کار کھلا رہتا ہے۔ کیوپرم کا فوری اثر ہے۔

دمے میں مفید اور کیوپرم دمے میں بھی بڑی مفید ہے میں آپ کو بتا چکا ہوں کالی کھانسی میں بہت مفید ہے دمے میں بہت مفید ہے اگر Spasm کو گرمی سے زیادہ تکلیف پہنچتی ہو تشنج بڑھتا ہو اور سردی سے آرام آتا ہو تو پھر کیوپرم لازمی ہے اگر سردی سے تکلیف بڑھے اور گرمی سے آرام آئے Spasm میں کون سی سب سے اچھی دوا ہے میگ فاس کیوپرم اور پوڈوفائیلم کی Cramps ملتی ہیں بعض کیسز میں کیوپرم کے Spasm کا آغاز کہی سے ہے۔ اندر انتڑیوں میں کوئی سنٹر ایسا ہے جس کی وجہ سے شروع ہوتا ہے یہ۔

ہیضے سے تعلق اسی لئے کیوپرم کا ہیضے سے بہت گہرا تعلق ہے اور کیوپرم کے ہیضے اور اسہال کے غلط ٹریٹ منٹ سے مستقل مرگی بھی ہو جاتی ہے اور ربوہ میں ایک کیس کے متعلق تو مجھے یقینی طور پر علم ہے کہ مرگی تھی کسی بچے کو اس کی جب میں نے ہسٹری لی تو پتہ چلا کہ اس کو ہیضہ ہوا تھا جس کو ڈاکٹر نے ٹھیک کیا۔ اور اس کی مرگی کا دورہ ہمیشہ پیٹ سے شروع ہوتا تھا وہاں Pitching ہوتی تھی اس کے بعد بڑھ کر مرگی بن جاتی تھی اس کو میں نے کیوپرم دی وہ تو کیورٹیو تھا بالکل پھر کبھی دوبارہ تکلیف نہیں ہوئی تو وہ بیماریاں جو کسی وقت کسی غلط علاج کی وجہ سے دب گئی ہوں اور جسم کو ان کی شفاء میں حصہ لینے کا موقع نہ ملا ہو ان کا اگر آپ کیس Back کر سکیں تو کسی کمبی نیشن کی ضرورت نہیں ہے اس دوا پر پہنچ جائیں جس کے عدم استعمال کے نتیجہ میں ایک بیماری مستقل قرار پکڑ گئی یا شکلیں بدل لیں اس نے اس دوا سے شروع کریں تو ضرور ٹھیک ہو جائے گا اس ضمن میں میں نے آپ کو بتایا تھا نزلے کے بعض پرانے کیسز ہوتے ہیں ان کے آغاز کا اگر پتہ چل جائے تو پھر وہ زیادہ آسانی سے حل ہو جاتے ہیں۔

پوٹاشیم پرمینگنیٹ کے اثرات حضرت صاحب نے فرمایا کہ اونچی طاقت میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ (کالی پرمینگنیٹم) منگوائیں کیونکہ یہ مجھے پتہ ہے نا اس سے شروع ہوا تھا پوٹاشیم پرمینگنیٹ سے پہلا نزلہ جو مجھے اچھی طرح سے یاد ہے جس نے پھر اگر پیچھا چھوڑا تو پھر دوبارہ آیا اس جگہ سے اور وہ شروع ہوا تھا بائیں نتھنے سے۔ تو اب بھی جب نزلہ جا کر کچھ دیر ٹھہر جائے تو ایک سپاٹ میں کمزوری نظر آتی ہے صاف۔ میرا خیال ہے میں اونچی طاقت میں کھا کے دیکھوں گا اس زمانے میں ہم جھوٹ موٹ کی لڑائیاں لڑا کرتے تھے جھوٹ موٹ کی تھیں مگر چوٹیں بھی کافی لگا کرتی تھیں یعنی لکڑی کی تلواریں اور تلوار جب تک ٹوٹے نہ لگتی بھی تھی دوسرے کو۔ لکڑی بھی کافی کاٹتی ہے اور راکھ میں پوٹاشیم پرمینگنیٹ ملا کر چھٹے دینے اس سے بڑی سخت چھینکیں آتی تھیں اور مجھے انہوں نے دوائی بنانے پہ لگایا ہوا تھا وہ بناتے بناتے ہی میرا حال بگڑ گیا تھا راکھ تو بڑی جلدی اڑتی ہے۔

اور وہ کافی سارے لڑکوں ساری ٹیم کے لئے میں نے بنائی تھی دوا تو وہ مجھے یاد ہے یقینی طور پر وہ دن تھا جہاں سے نزلے کا آغاز ہوا تو بعد میں مختلف علاج سے ٹھیک ہو جاتا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں اس کو بالکل ختم کرنے کے لئے پوٹاشیم پرمینگنیٹ اونچی طاقت میں استعمال کر کے دیکھ لینا چاہئے پھر میں آپ کو بتاؤں گا کہ کیا اثر پڑا ہے اس لئے کیوپرم آغاز میں اگر ضروری ہو اور نہ دی گئی ہو مرض اگر ہٹ بھی جائے تو پھر کیوپرم کا بعد میں دینا ضروری ہو جاتا ہے اور میرا خیال ہے بعد میں جب دیا جائے دیر کے بعد تو اس کی طاقت بڑھانی چاہئے۔ یہ میرا تجربہ ہے کہ گہرے کیسز جو ماضی میں دبے ہوئے ہیں وہاں وہی چھوٹی طاقت کام نہیں آتی جو اس وقت کام آتی تھی بلکہ بہت اونچی طاقت میں دی تو اس سے زیادہ امکان ہے مرض تک پہنچنے کا۔

پوڈوفائیلم سے تعلق اس کے Cramps میں پوڈوفائیلم کے Cramps کو یاد رکھیں پوڈوفائیلم کے Cramps بھی انتڑیوں سے تعلق رکھتے ہیں اسی طرح Violent ہوتے ہیں جس طرح کیوپرم کے ہیں۔ پوڈوفائیلم کے Cramps بھی پنڈلیوں میں اترتے ہیں اور انتڑیوں میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے گرہیں پڑ گئی ہیں لیکن پوڈوفائیلم کے Cramps اور اس میں فرق یہ ہے کہ کیوپرم کے Cramps کے ساتھ جو اسہال ہیں بالکل معمولی ہیں ان کی مقدار تھوڑی اور اسہال کی اپنی ذات اتنی توجہ نہیں کھینچتی جتنی تشنج اور دیگر تکلیفیں ہیں۔ لیکن پوڈوفائیلم میں ایک دم بڑی تیزی سے اسہال آتا ہے جس طرح Croton کا اسہال ہوتا ہے ایک دم دست آئے گا اور یہ اس کے Cramps کی تشخیص کر دیتا ہے کہ یہ کیوپرم کا Cramp نہیں ہے بلکہ پوڈوفائیلم کا ہے اور سٹول پوڈوفائیلم کا ہمیشہ ییلو ہوتا ہے۔ واٹری اور ییلو۔ اسکی بو بڑی سخت اور Dreadful ہے بعض بچے میں نے دیکھا ہے جن کو پوڈوفائیلم کے دست لگے ہوں ان کے صاف ہونے کے باوجود بھی ان کے پاس جاؤ تو عجیب ذلیل قسم کی بدبو ہوتی اس کی وہ بیان نہیں کر سکتا ان کتابوں میں بھی اس کو Dreadful ہی کہتے ہیں۔ ہیپر سلف کی کھٹی ہوتی ہے مثلاً اور سورائینم میں تو ایسی بو ہوتی ہے جیسے لاش سڑ رہی ہو پائیروجینم میں بھی مگر اس میں بو جو ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے Dreadful ہی ہے بس۔

اور کیوپرم میں Jerkings of limbs بھی ہیں۔ ہمیشہ کیوپرم میں نیلاہٹ کی طرف مائل ہوتی ہے۔ اگر سٹالٹ فیور دب جائے تو اس کے لئے اکثر آپ کو کیوپرم کی ضرورت پڑے گی اس کے بداثرات کو مٹانے کے لئے۔

ایک عضو سے دوسرے عضو میں بیماری کا انتقال کیوپرم میں ایک بیماری کا ایک عضو کو چھوڑ کر دوسرے عضو میں منتقل ہو

جانا بھی ہے۔ ایک تو یہ ہوتا ہے کہ ایک جگہ دباؤ تو بیماری کسی دوسری جگہ آجاتی ہے۔ آپ نے جلد سے ایگزیما دور کیا ہے تو Lungs پہ حملہ کر دیا ناک میں نزلہ ٹھیک ہوا تو لنگز پہ حملہ ہو گیا یوٹرس پہ حملہ ہو گیا اس کو بیماری کا انتقال نہیں کہتے۔ یہ بیماری کا انتقال ہے از خود کسی بیرونی اثر سے بھی بعض دفعہ ہو جاتا ہے لیکن ایک نارمل ہے مثلاً Mums جو ہیں وہ دوسرے اعضاء میں منتقل ہو جاتے ہیں ٹائیفائیڈ بعض دفعہ فالج بن کے گرتا ہے کسی حصے پر ٹھیک ہو جاتا ہے مگر دوسری جگہ ظاہر ہو جاتا ہے اس لئے بعض دفعہ بیماری اپنی شکل بدل جاتی ہے اور یہ کیفیت پہچانی نہیں جاتی بعض دفعہ اسی شکل میں Mums کی طرح سوج بھی پیدا کرے گی وہی علامتیں ساری۔ لیکن ان گلینڈز کی بجائے کسی اور گلینڈ میں ظاہر ہو جاتی ہے تو کیوپرم بھی میٹاسٹس کی ایک دوا ہے یعنی ایک عضو سے بیماری کا دوسرے عضو میں منتقل ہو جانا۔ اصل جگہ انفکشن کا مرکز وہیں رہتا ہے اس کی ثانوی قسم کی چیزیں دوسری جگہ ظاہر ہوتی ہیں اور اس سے نظر ہٹ جاتی ہے۔ اس طرح ہومیو پیتھی میں بھی یہی ہوتا ہے اس لئے جب ہم کہتے ہیں میٹاسٹسز میں یعنی Mums کے میٹاسٹسز میں مثلاً پلسٹیلا دیں تو پلسٹیلا لوئر پارٹس سے۔ واپس وہیں بھیجے گی اگر سنٹر نہ ہو تو کیسے بھیج سکتی ہے اس کا مطلب ہے کہ قابو پالیا ہے جسم نے اور اصل جگہ جہاں دبی ہوئی تھی کسی وجہ سے وہ ابھر آئی ہے دوبارہ

It always returns to its place of origin

یہ جو Spasms ہیں اس کے اس کی وجہ سے میں نے کہا تھا کہ اس کو دمے میں بھی مفید ہونا چاہئے کیونکہ اس کی تفصیل یہ ہے کہ Larynx کا تشنج تمام Respiratory System یعنی سانس کی نالیوں کا۔

ہر قسم کا تشنج

ہر قسم کا تشنج اور چائلڈ کا بعض دفعہ یوں لگتا ہے جیسے Choke کر گیا ہو اور اگلا سانس نہیں آئے گا اس صورت میں کیوپرم کا استعمال بہت اہم ہے یہ آپ کو بتا دوں۔ باری باری ایک دفعہ یوں کر کے ہو جائے گا۔ Flex ہو جائے گا اور یوں کر کے ہاتھ ہو جائے گا اور یہ اتنے زور سے ہوتا ہے کہ ڈر سے چیخیں نکل جاتی ہیں مریض کا انگوٹھا نارمل سے ایک دم یوں ساتھ لگ جائے گا اور اس درد سے چیخ نکل جائے کی پھر بغیر وجہ کے اچانک وجہ تو ہو گی لیکن علم میں نہیں یونہی سیدھا اکڑ جائے گا بچوں میں بعض دفعہ ٹانگیں بھی اس طرح کرتی ہیں ایک دم سکڑ کے اکٹھی ہو جاتی ہیں پھر یوں زور سے باہر نکلتی ہیں یہ جو کیس ہے Typical کیوپرم کا ہے کیوپرم میں یہ دونوں باتیں پائی جاتی ہیں بیک وقت Flexes مسلز پر بھی اور Extensive مسلز پر بھی۔ جس سے ہاتھ کھنچتے ہیں ان پر بھی اثر انداز ہوتی ہے جن سے کھلتے ہیں۔ انگلیاں اعضاء کو ان پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر برین کی طرف میٹاسٹسز ہو جائے جو خاص طور پر گرمی کے دوران ہوتا ہے یا گرم چیزوں کی وجہ سے۔ اس میں کون کون سی چیزیں ہیں جو آپ کو یاد آئیں گی نمایاں طور پر جسمانی بیماری خصوصاً کھانے کی نالی کے اندر کی اگر وہ دب جائے اور دماغ کی طرف حملہ ہو جائے اس وقت کون کون سی دوائیں آپ کو یاد آئیں گی۔ ای تھوزا اور کیوپرم دونوں میں یہ قدر مشترک ہے ایتھوزا میں اور کیوپرم میں صرف اتنا فرق ہے دو فرق ہیں بلکہ ایتھوزا معدے سے تکلیف کو ہٹاتی ہے یعنی ایتھوزا کا مریض وہ ہے جس کی معدے کی تکلیف بند ہو جائے اور دماغ کی شروع ہو جائے اور ایسا گرمیوں میں ہو۔ خصوصیت سے۔ تو نیم پاگل سا ہو جاتا ہے بچہ اور جب تک اس کو ایتھوزا نہ دیں گے اس وقت تک وہ وہ بعض دفعہ مستقل پاگل پن کی حالت ٹھہر جاتی ہے مجہول سا بچہ ہو گا یہ جو ایتھوزا ہے یہ اس کو ریٹرن کرتی ہے پہلے معدے کی طرف پھر معدہ ٹھیک کرتی ہے اور معدے کی طرف جب ریٹرن کرے گی تو الٹیاں شروع ہو جائیں گی اور دودھ پیا اور فوراً نکل گیا۔ یہ خاص علامت ہوتی ہے اسہال نہیں۔ بلکہ الٹیاں یہ ایتھوزا ہے۔ اور کیوپرم میں انتڑیوں کی سوزش اگر دبا دی جائے تو پاگل پن ہو جاتا ہے بعض دفعہ نچلا حصہ ہے نسبتاً اس لئے جگہ کا فرق ہے پہچاننا چاہئے۔

نیلاہٹ کا پایا جانا

دوسری بات یہ ہے کہ کیوپرم میں کچھ نیلاہٹ پائی جاتی ہے مریض کے چہرے پر اور بعض دفعہ Spasm انگلیوں کے اور ہاتھوں کے بھی شروع ہو جاتے ہیں کیوپرم اپنی عمومی پہچان سے پتہ چل جاتا ہے اور ایتھوزا کے ساتھ اس کا فرق ہے اس لحاظ سے گرمی کی Aggravation دونوں میں مشترک ہے بعض مریضوں کو۔

مرگی کے بعد سردرد کا دورہ

مرگی کے بعد سخت سردرد کا دورہ پڑتا ہے یہ ایسا دیکھنے میں آتا ہے۔ اکثر۔ اکثر نہیں یعنی بہت سے مریضوں میں اس سردرد کا علاج کیوپرم ہے نہ بیلاڈونا نہ کوئی اور چیز۔ مرگی کے مریض کو اگر ہوش آنے کے بعد سردرد ہو تو بلا تاخیر اس کو کیوپرم دینی چاہئے اور بہت ہی آرام پہنچاتی ہے بجائے اس کے کہ کوئی گہری ڈرگ دی جائے جو اس کو غافل کر دے یہ وہ Spasm ضرور کرتی ہے جس کے نتیجہ میں سردرد ہو رہی ہے۔ آنکھ میں بھی اس کی ٹوئچنگ ہوتی ہے اور اس کے اردگرد کے مسلز میں بھی۔ کیوپرم میں بھی اور بہت دواؤں میں پایا جاتا ہے آنکھ کا ٹوئچ کرنا ایک دم یوں کر کے تشنج آتا ہے۔ اور آنکھ پھڑکنا بھی کہتے ہیں یہ کیوپرم میں جو امتیازی چیز ہے وہ صرف یہ ہے کہ کیوپرم میں ایک دفعہ دائیں میں ہو رہی ہے تو پھر بائیں میں چلی جائے گی پھر بائیں میں بعض دفعہ شروع ہوتی ہے تو دائیں میں چلی جاتی ہے یعنی ضروری نہیں کہ دائیں سے بائیں حرکت کرے یا بائیں سے دائیں کسی طرف سے بھی جب Spasm شروع ہوتا ہے تو کیوپرم میں بسا اوقات وہاں ٹھہرتا نہیں بلکہ دوسری آنکھ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے بیک وقت دونوں نہیں پھڑکتیں تو یہ بتا رہا ہے کہ یہ کیوپرم کا کیس ہے۔

تشنج کے بعد فالج

Conulsions کے بعد اگر فالج ہو جائے جو بار بار تشنج کے نتیجہ میں ہو تو اس میں بھی فوری دوا کیوپرم ہونی چاہئے اور اگر یہ مستقل فائدہ نہ دے سکے تو پھر اس کے بعد پلمبم کی باری آتی ہے پلمبم کی تشنج فالج میں تبدیل ہو جاتی ہے بعض بیماریاں جن کو ہم ہومیو پیتھی میں Droppist کہتے ہیں۔ اس کا آغاز عام طور پر Spasm سے شروع ہوتا ہے Spasm ہوا پھر سیدھی ہو گئی پھر یہ ہوا پھر آخر وہیں آ کر ٹھہر گئی اگر اس میں Rigidity ہو اور اردگرد ایسی علامتیں ہوں جیسے وہ حصہ مر رہا ہے۔ یہ پلمبم کا فالج ہے اور پلمبم اونچی طاقت میں کبھی کبھی دے دی جائے تو اس کو دوبارہ Revive کر سکتی ہے۔ اور جو فوری فالج ظاہر ہوتا ہو Spasm کے بعد Conulsions کے بعد اس میں کیوپرم پہلے دینی چاہئے میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا تھا کہ کیوپرم کی طرف پہلے دھیان دینا اس لئے ضروری ہے کہ اس کا دائرہ کار تھوڑے وقت کے اندر رہتا ہے اس لئے اگر جلدی نہ دی جائے تو پھر لیٹ دینا بیکار ہے اور بعض دفعہ مستقل بھی Damage ہو سکتا ہے تو دوسری دوائیں ہیں اوپیم۔ پلمبم وغیرہ یہ بہت لمبے عرصے تک بھی کار آمد رہتی ہیں۔ کیوپرم لمبے عرصے کے بعد کار آمد اس وقت ہوتا ہے جب میٹاسٹسز کے کیسز ہوں۔ جبکہ بیماری نے اپنی شکل بدل لی ہو اس وقت اگر آپ پچاس سال کے بعد بھی دیں تو کیوپرم اونچی طاقت میں پہلی بیماری کو بحال کر دیتا ہے اور دوسری بیماریوں سے نجات دے دیتا ہے تو جب میں یہ باتیں کہتا ہوں تو ان میں تضاد نہیں ہے آپ کو باریک فرق سمجھنا چاہئے مثلاً سر پہ حملہ ہوا ہے کسی بیماری کا Spasm ہوا ہے۔ اس میں

کیوپرم کا دائرہ کار Spasm سے تعلق رکھتا ہے Spasm ہٹ جائے تو ہٹ گیا تو وہ مستقل Tendency نہیں چھوڑتا وہاں اندھا پن کا کوئی مستقل اثر نہیں وہ اس Spasm سے تعلق رکھتی ہے جس کو کیوپرم کھول دے گا اور بات ختم ہو جائے گی لیکن اگر وقت پر نہ کھلایا جائے تو پھر ہو سکتا ہے کہ وہ اس حصے کی ڈیتھ کا موت کا موجب بن جائے وہ پھر کسی دائرہ اختیار میں بھی نہیں رہتی یہاں مرض مرجائیں تو وہ ہاتھ سے نکل گئیں۔ خواتین میں بعض دفعہ تھوڑا تھوڑا خون دوسری جگہوں سے جانا شروع ہو جاتا ہے اس لئے دیر میں بھی علاج ہو جاتا ہے ورنہ اگر Blockade لکھی ہو تو پھر وہ شخص بچ نہیں سکتا ہے کہتے ہیں کہ Clot ہوا پھر دوبارہ ٹھیک ہو گیا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک انتظام بنایا ہوا ہے باریک باریک خون کی رگیں مختلف سمتوں سے اس ماؤف حصے کی طرف جاتی ہیں ایک بڑی آرٹری بند ہو گئی تو چھوٹی چھوٹی رگیں تھیں وہ سنبھال لیتی ہیں۔ اور بعض دفعہ نبض بھی بن کے شوٹ کر کے وہاں پہنچ رہی ہوتی ہے۔ Meet کرنے کے لئے جب تک زندگی کے آثار ہیں جسم پوری جدوجہد کرتا ہے ایسی صورتوں میں اوپیم اور پلمبم مفید ہوتی ہے۔ اگر مرجائیں تو پھر مشکل ہے مرگئے تو ختم جیسا کہ میں نے کہا ہے سوائے اس کے کہ دوسری مرض ٹیک اوور کرنے کے لئے چلتی ہیں آنکھوں پر یہ تجربہ ہوا ہے کہ ایک حصے کی آنکھ کی Nerve مری ہے تو دوسری طرف سے نبض چل کے اس کی جگہ دماغ کے اس حصے میں پہنچ کے Connect کرنے لگی ہے اس کو اور اس کے بعد جو Vision میں خرابی پیدا ہوئی تھی وہ دور ہو جاتی ہے ڈاکٹروں نے ایک کیس میں کہا ہے نبض کا شوٹ کرنا جس طرح ایک جڑ نکل کر ایک طرف حرکت کر رہی ہوتی ہے اس میں بعض دفعہ ٹیک اوور Nerve نکلتی ہے اور حرکت کرتے کرتے دماغ کے اس حصے میں تعلق قائم کرتی ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی قدرتیں بہت عجیب ہیں صرف آپ کو یہ پتہ لگنا چاہئے کہ ان کو پیغام پہنچانے کے لئے ہومیو پیتھک کون سی دوا کتنی پوٹنسی میں چاہئے۔

اس کی وجہ؟ ہمیں کیا پتہ کیا وجہ ہے؟ اگر بالکل بند ہو گئی ہو کوئی عارضی روک کے نتیجہ میں جو عارضی روک ہی رہے مستقل اعصاب نہ مرے ہوں تو وہ ٹھیک ہو سکتی ہے۔ چھلکے اتر جاتے ہیں بعض دفعہ از خود بھی شاک کے نتیجہ میں بھی بعض Nerves ہیں جو کام کرنا چھوڑ دیتی ہیں مگر مری ہوئی نہیں ہوتی کوئی اور عارضی Blocker ہے جو کام سے اس کو روکے ہوئے ہے۔ وہ اگر دور ہو جائے تو چل پڑتی ہے آنکھیں ایسی میں نے دیکھی ہیں بہت سی بہت سی نہیں بلکہ کئی کیسز میں میں نے دیکھا ہے کہ دیر کی آنکھ کی خرابی۔

ضائع شدہ آنکھ بحال ہو گئی

میں نے ایک مثال دی تھی آپ کو ایک آنکھ جواب دے چکی تھی کئی سال سے اور دوسری آنکھ کا اپریشن ہوا جب وہ ختم ہونے لگی تو یہاں ان کے عزیزوں نے مجھے لکھا کہ بڑی فکر والی بات ہے ان کو میں نے فون پہ بتایا کہ فوری یہ دوا دو تو دوا دی

تو کچھ عرصے کے بعد ان کا خط آیا ہے جو اپنے ریکارڈ میں رکھا ہوا ہے کہ ڈاکٹر جنرل نسیم نے ان کا اپریشن کیا تھا تو وہ دیکھ کے حیران ہوئے کہ وہ آنکھ جو ضائع ہو گئی تھی وہ بھی جاگ گئی اور دونوں آنکھوں سے نظر آنا شروع ہو گیا وہاں سے بھی بیماری ہٹی جس کو خطرہ تھا۔ مکمل اندھے پن کا خطرہ تھا پہلی بھی اٹھ کھڑی ہوئی، صاف پتہ چل رہا ہے کہ اس کے اعصاب نہیں مرے تھے۔ عارضی طور پر کوئی تھا ایسا حصہ جیسے Stun ہو گیا ہو کچھ ایسی بھی باتیں ہوں گی Nerve میں ورنہ مری ہوئی Nerve تو زندہ نہیں ہو سکتی۔

اس لئے ہمیں اندھے پن کا کچھ پتہ نہیں کس وجہ سے ہوئی ہے کس معیار کے مقام تک پہنچی ہوئی ہے ہر مریض کی پہلی علامتوں سے کوشش کرنا ضروری ہے آگے فائدہ ہو یا نہ ہو یہ تو اللہ کے کام ہیں۔ اچانک Limbs ڈراپ ہو جاتے ہیں ان کو کیوپرم دے کر دیکھنا جو پہلے دیا تھا اس سے فرق پڑا تھا کچھ نہیں پڑا۔ بعض دفعہ اچانک گر جاتا ہے۔ اس میں کیوپرم اچھی ہے۔

اور دوسروں میں غالباً پلمبم کام آئے گی وہ ٹرائی کر کے دیکھ لیں کاسٹیکم دے کے دیکھ چکا ہوں کچھ اثر نہیں ہوا۔

Slasm کے لئے تشنج کا لفظ ہوتا ہے اردو میں

اور جو زیادہ واضح کرنے والا لفظ ہے جو تصویر واضح کر دیتا ہے۔ اس کو کڑل پڑنا کہتے ہیں پنجابی میں کڑل پڑگیا۔

دو ہفتے بعد تشنج کا دورہ

کیوپرم میں ایک اور عجیب قسم کا Spasm پایا جاتا ہے جو وقت کا بڑا پابند ہے ہر دو ہفتے کے بعد تشنج کا دورہ پڑتا ہے وہ دو ہفتے کا سائیکل کیوں چلا ہے ہم نہیں جانتے مگر اندر ضرور کوئی ایسی چیز ہوگی جو دو ہفتے تک پہنچتی ہے پھر وہ آگے گزر جاتی ہے تو کئی قسم کے اندرونی نظام اللہ میاں نے بنائے ہوئے ہیں اور ریگولرلی وہ نظام بعض دفعہ الیکٹرونکس کلاک کی طرح کام کر رہے ہوتے ہیں۔

پرندوں کا وقت کا نظام

پرندوں میں بہت ریسرچ ہوئی ہے وہ جو سالانہ ان کے دورے آتے ہیں انہوں نے جنوب کی طرف حرکت کرنی ہے شمال کی طرف حرکت کرنی ہے اتنا تو ان کا دماغ ہوتا ہی نہیں کہ وہ سوچ لیں کہ اب یہ ہوگیا ہے وہ سب کمپیوٹر ہیں ان کے اندر۔ انہوں نے ان کو اندھیروں میں بالکل علیحدہ کر دیا ایسے پنجرے بنائے جن کی کوئی ڈائریکشن کا ان کو پتہ نہیں تھا اور اندھیروں میں مختلف وقتوں میں ان کی شکلیں بھی بدلتے رہے تاکہ ایک جگہ بیٹھنے کی عادت دوسری جگہ میں تبدیل نہ ہو اور جب وہ سائیکل آیا ہے تو بلا استثناء وہ سارے پنجروں کے ان حصوں میں چلے گئے جو جنوب کی طرف تھے۔ کیونکہ ان کی جنوبی حرکت کے دن آ گئے تھے اس طرف سمٹ گئے جس سے پتہ چلا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اندر کوئی گھڑی بنائی ہوئی ہے ایسی کہ اس گھڑی کا ہمیں پتہ نہیں چلا ابھی تک۔ انسان کو کچھ پتہ نہیں کیسے کام کرتی ہے لیکن وقت پہ وہ چلتی ہے الارم بھی بجاتی ہے اور از خود سمت بھی بتاتی ہے آج تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ جانوروں کو سمت کا کس طرح پتہ چلتا ہے کیونکہ انسان اپنی پوری ہوش کے ساتھ فضاء میں اڑ کے کسی ایک سمت میں ان کو کہیں کہ جاؤ اور اوپر سے بادل بھی ہوں اور ستارے بھی نہ ہوں سورج کا بھی پتہ نہ چلے ناممکن ہے کہ انسان اس جہت میں چلے اور بغیر غلطی کے چلے جس جہت میں اس نے جانا ہے تو یہ جو پرندے ہیں ان میں اور شہد کی مکھی وغیرہ میں بھی سمت کی جو سینس ہے سمت کو معلوم کرنے کا اندرونی نظام بہت ہی باریک در باریک ہے جس پر ابھی تک انسان کی رسائی نہیں ہوئی لیکن علم میں آچکا ہے کہ جانور جو کام کرتے ہیں ان کے اندر سمت کی موجود ہے صلاحیت اور حیرت انگیز صلاحیت ہے۔ چھوٹے چھوٹے پرندے یہاں کے ٹڈیاں وغیرہ یہ کئی ہزار میل چلتی ہیں اور ان کو پتہ ہے کہاں جانا ہے ہمیشہ وہیں نکلیں گی۔ جس Oasis میں انہوں نے بسیرا کرنا ہے کچھ دیر کے لئے بڑے بڑے ریگستان کے سفر طے کرتی ہیں یہ چھوٹی چھوٹی ٹڈیاں جیسی اور جس Oasis میں کبھی جا کے ٹھہری تھیں وہاں جو آدمی Watch کرے ان کو پہنا دیا جائے نشان وغیرہ تو عین اسی جگہ واپسی پر بھی قدم رکھ کر پھر گزریں گی آگے اور اگلے سال پھر اسی Oasis میں جا کر اپنا بسیرا کر کے جو غذا وہاں ملتی ہے کھا کر پیٹ بھر کے اگلے سفر کی تیاری۔ ہر سفر سے پہلے کچھ پیٹ بھرتی ہیں۔ اور چونکہ سردیوں میں ان کو جہاں غذا کم ملتی ہے بعض ایسی ہیں جن کو سردیوں میں یہاں غذا ملتی ہے جو گرمیوں میں سفر شروع کرتی ہیں ان پہ سردیوں میں چربی چڑھ چکی ہوتی ہے وہ پھر ساری پگھل جاتی ہے رستے میں ٹھہرتی ہیں تھوڑا سا Refill کرنا پڑتا ہے لیکن جو وقت ہے اس کا بھی ان کو پتہ ہے اس سے زیادہ ہم نے یہاں نہیں ٹھہرنا یہ نہیں کہ وہاں ٹھہر ہی جائیں اگر چوبیس گھنٹے کا سٹاپ ملا ہوا ہے ان کو ادھر تو چوبیس گھنٹے کے اندر ضرور چل پڑیں گی چاہے رستے میں بھوک سے نڈھال ہو کے مر مر کے گرنا شروع ہو جائیں لیکن چلنا ضرور ہے وہ جو کلاک ہے وہ اپنا کام کرتا ہے تو یہ ساری باتیں ہومیوپیتھک طریق پہ یقین بڑھانے کے لئے ضروری ہیں اور اس لئے ضروری ہیں کہ یہ ہومیو پیتھک کوئی اتفاقی حادثہ یا کوئی تماشا نہیں ہے بلکہ اس خدا کی طرف سے ایک نظام جاری ہے جس نے یہ ساری چیزیں بنائیں۔ جس نے ایسا باریک نظام بنا کے رکھا ہوا ہے اس نے رسائی کا نظام ضرور کوئی بنایا ہو گا ورنہ یہ عجیب بات لگتی ہے کہ اتنا حیرت انگیز نظام دفن کر دیا اور اس سے استفادے کا کوئی نظام نہ بنایا ہو پس یہ ہومیو پیتھی یہ ایک قسم الہامی ہے جو اس دور میں خدا تعالیٰ نے بنی نوع انسان کے لئے جاری کی ہے تو آپ نے پیغام صحیح دینا ہے پھر اللہ نے چاہا تو باقی کام جسم کرے گا۔

ماہواری میں تشنج

جوان لڑکیوں میں مینسٹوریشن کے وقت جو Cramps ہوتے ہیں اکثر تو اس حصے میں اور کمر میں ہی محدود رہتے ہیں جن کے Cramps پنڈلیوں میں چلے جائیں ان کو کیوپرم ضروری دینی چاہئے یہ پنڈلیوں کے Cramps جو پیٹ کے دائرہ میں کہیں شروع ہوتے ہوں اور پنڈلیوں تک پہنچیں ان کا خاص کیوپرم سے تعلق ہے پیٹ کی بیماری نیچے منتقل ہو جاتی ہے پنڈلیوں میں لیکن اس کے ساتھ کہتے ہیں کچھ نہ کچھ اس میں Vomiting اور بعض لوز موشن ہلکے ہلکے تھوڑے تھوڑے وہ مرگی جو ہمیشہ مینسز کے دوران چمک اٹھے اس کا بھی کیوپرم سے تعلق ہے۔ کیوپرم میں مینسز کے دوران مرگی کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور وہ مرگی جس میں نئے چاند کے چڑھنے سے تکلیف بڑھے اس میں سلیشیا مفید ہے اکثر وہ بیماریاں جن کا نئے چاند سے تعلق ہو ان کے ساتھ سلیشیا کا کوئی تعلق پایا جاتا ہے اس لئے سلیشیا کی ایک اونچی طاقت دینا اگر کیوریٹو نہ بھی ہو تو باقی دواؤں کے لئے مدد بن جاتا ہے۔

ڈروسرا

اب ڈروسرا شروع کرتے ہیں جو اس سے ملتی جلتی دوا ہے اپنے Spasm کے لحاظ سے ڈروسرا کا استعمال عموماً کھانسی میں کرتے ہیں۔ یہ اس کے ساتھ بندھی ہوئی ہے لیکن اصل میں ڈروسرا کو تشنج کے ساتھ باندھنا چاہئے۔ اس سے اس کا دائرہ کار اس نئے تعلق کی وجہ سے زیادہ پھیل جائے گا۔ اور صرف کھانسی میں ڈروسرا یاد نہیں آئے گا بلکہ دوسری بیماریوں میں بھی ڈروسرا یاد آئے گا اور پھر کام بھی آئے گا۔ اس میں ایک مرگی ہے۔ Spasm کے نتیجہ میں یعنی بعض دفعہ مرگی نہ بھی کہو تو جو بے ہوشی کے دورے ہیں وہ مرگی سے ملتے جلتے ہیں اس میں جب مریض اٹھتا ہے تو اس کو کیوپرم کی طرح سر درد نہیں ہوتی لیکن Anxiety ہوتی ہے۔ بہت سخت وہ فکرمند اور بے چین ہوتا ہے کہ کچھ ہو گیا کچھ ہونے والا ہے۔ اس قسم کی بے چینی کے لئے جو مرگی طرز کے مریض کو ہوش میں آنے کے بعد ہو اس میں ڈروسرا چوٹی کی دوا ہے اس لئے ملتی جلتی علامتوں میں کوئی نہ کوئی فرق کرنے والی علامت بھی ہوتی ہے اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے۔

مینوپاز میں استعمال

ڈروسرا کو عورتوں کی جو مینوپاز کی بیماریاں ہیں ان میں بھی استعمال کر کے دیکھنا چاہئے کیونکہ بہت ملتی ہے یہ مینوپاز کی علامتوں Flashees of Heat خون کا رش کرنا اور پھر اس کے نتیجہ میں جو بے چینی اور دوسری تکلیفیں ہوں یہ سب ڈروسرا میں پائی جاتی ہیں۔

اکیلے رہنے کا خوف اور شک

اکیلے رہنے کا خوف اور دوسروں پر شک یہاں تک کہ قریبی دوستوں پر بھی شک ہو یہ کس کس دوا میں نمایاں پایا جاتا ہے لیکسز' سانپ کا زہر' زہر میں بھی شک پایا جاتا ہے اس لئے سانپ کو بہت جلدی یہ خطرہ پیدا ہوتا ہے کہ مجھ پر یہ حملہ کرنے والا ہے سانپ کبھی بھی اس خطرے کے بغیر حملہ نہیں کرتا اس لئے اگر سانپ رستے میں نظر آئے اور آپ آرام سے رستہ چھوڑ دیں تو آپ کے پیچھے نہیں بھاگے گا اگر اس پہ چڑھ دوڑیں آپ پتہ نہ لگے پھر وہ حملہ کرتا ہے اور اس شک میں کہ اس نے مجھے مارنا تھا اور پھر وہ پیچھا نہیں چھوڑتا پھر آپ بھاگیں جو مرضی کریں سانپ سے تیز نہیں آپ بھاگ سکتے سانپ گھوڑوں کو بھی پیچھے چھوڑ دیتا ہے اس کے بھاگنے کا طریقہ پتہ ہے کیا ہے نہ اس کے پاؤں۔ اس کی جو Flexity ہے جسم کی وہ اس کو اس طرح کر دیتی ہے کہ کئی بل ڈال لیتا ہے وہ بہت سی جگہ سے اٹھ جاتا ہے اور تھوڑی جگہوں سے زمین کو ٹچ کرتا ہے جب وہ سیدھا ہوتا ہے ایک دم تو زور سے اچھلتا ہے ان جگہوں سے زمین سے مدد لیتا ہے۔ وہ جب اپنے آپ کو سیدھا کرتا ہے ایک دم تو اٹھ جاتا ہے اس موومنٹ کے ساتھ جب وہ کسی کی پیروی کرے تو بہت تیز رفتار ہو جاتا ہے اچھلتا ہے چھڑپے مارتا ہے پھر اور عام طور پر جب رینگتا ہے تو یوں نہیں رینگتا بلکہ دائیں بائیں بل ڈال کے رینگتا ہے۔ جس طرح انگلی سے نیفے میں نالا ڈالا جائے' چھوٹے ہوتے ہمیں مشکل پڑا کرتی تھی یوں یوں کرے کرنا پڑتا تھا اس طرح سانپ چلتا ہے۔ Flashes of Heat میں بتا چکا ہوں یہ خواتین میں عموماً ہوتے ہیں۔ ان میں ڈروسرا اچھی ہے اکیلا اور شک میں ہونا اب ایک چیز اس ڈروسرا میں استعمال نہیں ہوتی اور وہ ہونی چاہئے وہ ہے جو جگہ کو کھا جائے جیسے تیزاب کام کرتا ہے ایک جگہ سے وہ اکھڑنے لگ جائے جلد اور زخم سے بھر جائے۔ ہر وہ دوا جو اندرونی طور پر جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے وہ لازماً جلد پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے اس تعلق کو نہیں بھولنا چاہئے ڈروسرا کیونکہ اندرونی جھلیوں پر حملہ کرنے والی دوا ہے اس لئے اگر بیرونی طرف اس کا رجحان منتقل ہو جائے تو باہر ہو جائے گی اندر کو چھوڑ دے گی تو دونوں جگہ اس کو دیکھنا چاہئے لیکن کبھی مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی خود بھی کسی جلدی مریض کو ڈروسرا دی ہو اور ہومیو پیتھ نہیں دیتے ہوں گے مجھے شک ہے لیکن لیکسز والا شک نہیں۔ ویسے یہ اندازہ ہے Guess ہے وجہ یہ ہے کہ میں خیال رکھتا ہوں کہ کس جگہ کوئی دوا استعمال ہوتی ہے کر کے دیکھوں وہاں ڈروسرا کا کبھی خیال نہیں آیا آج آپ کو پڑھاتے وقت خیال آیا ہے کوئی ہے صحیح علم ہے کوئی بیماری لیکن اور بیماریوں نے اتنی توجہ کھینچ لی ہے کبھی دھیان ہی نہیں جاتا اس لئے اس کو آئندہ استعمال کر کے دیکھیں۔ جس بچے میں ہو اور اس میں کھانسی کے Spasm بھی بڑے سخت ہوں پہلے اگر رہے ہوں مثلاً اس کو ڈروسرا دینی چاہئے۔

کانوں میں شور

جس طرح چائنا سے شور پیدا ہوتا ہے کانوں میں ڈروسرا سے یہ زیادہ پیدا ہوتا ہے لیکن ڈرمنگ جو ہوتی ہے اس میں چائنہ میں Druming نہیں ہوتی چائنہ میں سنسناہٹیں' آوازیں وغیرہ ہوتی ہیں۔ لیکن ڈروسرا میں دھمک والی آوازیں بھی کانوں میں آتی ہیں۔ اس کا کیوپرم کی طرح کلائی اور ہاتھ کے Spasm سے بھی تعلق ہے کیوپرم میں میں نے بتایا تھا آپ کو اور کس میں ہے پلمبم اور نیٹرم فاس اور روٹا بھی ہے۔ یہ ساری دوائیں ہیں جن میں یہ پہلے سب یاد آ کے کینفیوز کرتی ہیں پھر اگر آپ کو پتہ ہو کہ ان کے اندر فرق کیا ہیں تو ذرا سا غور کریں تو صاف الگ الگ دکھائی دینے لگتی ہیں اور ایک بیماری تک ایک دوا کے ساتھ پہنچ سکتے ہیں اگر عمومی طور پر مریض کو دیکھیں ڈروسرا کا ہے یا نیٹرم فاس کا ہے یا اور بیماری کا اس میں Cramps کی کیفیت یہ ہے کہ جب آپ ایک چیز کو پکڑنے لگیں گے تو Cramp ہو جاتا ہے زور سے ہاتھ لگائیں تو Cramp ہو جاتا ہے یہ خاص طور پر ڈروسرا سے تعلق رکھتا ہے۔ کھانسی کھانے کے بعد خاص طور پر ہو تو اس میں ڈروسرا آتی ہے یہ کالی کھانسی نہیں ہے عام کھانسی کی بات کر رہا ہوں اس کی جو کھانسی ہے وہ ٹھنڈی چیزیں پینے سے بڑھتی ہے۔

کھانسی

کیوپرم میں جو میں نے آپ کو کھانسی بتائی تھی ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے یا آرام آتا ہے۔ ٹھنڈ سے فائدہ ہوتا ہے لیکن اس میں ایک تضاد بتانا بھول گیا تھا کیوپرم میں ٹھنڈی ہوا سے کھانسی ہو جائے گی لیکن ٹھنڈا پانی پئیں گے تو آرام آ جائے گا اور کوکس میں بھی یہ بات پائی جاتی ہے کوکس کیکٹائل میں کھانسی جو ہو کسی ہوا کے ٹھنڈے جھونکے سے تھوڑا سا ٹھنڈا پانی پیا کھانسی ہوئی اس کے بعد اگر آپ تیز ٹھنڈا پانی دیں گے تو کوکس کیکٹائی کو بھی آرام آ جاتا ہے اس میں بھی یہ کہتا ہے پینے سے تعلق ہے مگر

باقی صفحہ 6 پر

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

کشمیر کی تقسیم کے بارے میں فاروق عبداللہ کی تجویز

مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل اس کے سوا اور کوئی نہیں کہ کشمیر کو پاکستان اور بھارت میں تقسیم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اس مسئلہ کا اول و آخر حل یہی ہے۔ ان کے اس بیان پر بھارت کے متعدد سیاستدانوں نے تنقید کی ہے۔ تنقید کرنے والوں میں ان کی اپنی کابینہ کے ارکان بھی شامل ہیں۔

خلیج ٹائمز نے پریس ٹرسٹ آف انڈیا کے حوالے سے کہا ہے کہ فاروق عبداللہ نے پاکستان کے عام انتخابات میں نواز شریف کی کامیابی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ دو طرفہ بات چیت کشیدگی کو کم کرنے میں ممد ہوگی۔ نواز شریف کی طرف سے بھارت کے ساتھ بات چیت کے عندیہ کے بعد یہ بہترین موقع ہے کہ کشمیر کو ہمیشہ کے لئے تقسیم کر دیا جائے۔ دنوں ممالک کو کشیدگی ختم کر کے اپنے عوام کی فلاح کا سوچنا چاہئے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کشمیر کی تقسیم کی تجویز نئی نہیں۔ 1972ء میں ذوالفقار علی بھٹو اور اندرا گاندھی اس تجویز پر غور کر چکے ہیں۔

○○○

نیٹو کی توسیع کا معاملہ

ترکی کے صدر سلیمان ڈیمریل نے گزشتہ روز نیٹو تنظیم کے سیکرٹری جنرل جیوائر سلونا سے ملاقات کے بعد کہا ہے کہ یورپی یونین وسطی اور مشرقی یورپی ممالک میں اپنی توسیع کے منصوبے میں ترکی کو بھی شامل کرے۔ ورنہ ہم نیٹو میں مشرقی یورپ کے ممالک کی شمولیت کو ویٹو کر دیں گے ترکی نے یورپی یونین میں شمولیت کے لئے ایک کسٹم یونین سمجھوتے پر دستخط کئے ہیں۔ تاہم یونان کی مخالفت کی بناء پر یورپی یونین نے ترکی کو متعلقہ امداد نہیں دی۔ ترکی چاہتا ہے کہ اسے یورپی یونین کا مکمل رکن بنایا جائے۔ ترکی نے کہا ہے کہ اگر اسے یورپی یونین کا مکمل رکن نہ بنایا گیا تو ترکی نیٹو میں سابقہ یورپی کمیونسٹ ممالک کی شمولیت کو ویٹو کر دے گا۔ تاہم نیٹو کے سیکرٹری جنرل جیوائر سلونا نے ترکی کی دھمکی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں امید نہیں کہ ترکی ایسا کرے گا۔

○○○

سنکیانگ میں کرفیو

چین کے شمالی مشرقی صوبے سنکیانگ میں فسادات کے بعد کرفیو لگا دیا گیا ہے اور دارالحکومت کا رابطہ دیگر شہروں سے مکمل طور پر کٹا ہوا ہے۔ شہر میں نیم فوجی دستے گشت کرتے رہے۔ متعدد کاروباری مراکز بھی بند رہے۔

سنکیانگ کا صوبہ پاکستان کی سرحد سے ملحق ہے اور یہ مسلمانوں کا علاقہ ہے۔ اس علاقے میں مسلمانوں اور چینیوں کے درمیان مذہبی فسادات کی خبر ملی تھی۔ اس کے علاوہ علاقے میں مسلمانوں کی سرگرمیوں پر چینی حکام پہلے بھی ناراضگی کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔

واضح رہے کہ چین میں کمیونسٹ نظام رائج ہے۔ جس کے تحت کسی مذہب کو یا کسی مذہب کی کارروائیوں کو تسلیم نہیں کیا جاتا۔ کمیونزم کے تحت کوئی مذہب قابل قبول نہیں ہے۔ شاید اسی وجہ سے اس علاقے کے مسلمان افراد پر حکومت چین سختی سے نظر رکھتی ہے۔ اور مسلمانوں کی کارروائیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔

○○○

انڈونیشیا میں نسلی فسادات

انڈونیشیا کے مغربی صوبہ کلمین تان میں نسلی فسادات میں سینکڑوں افراد کے ہلاک ہونے کی خبر ملی ہے۔ فوج نے مقامی وباک کے باشندوں اور جاوا کے شمال میں واقع جزیرہ مدورا سے آنے والے آبادکاروں کے درمیان ہونے والی جھڑپوں میں بڑے پیمانے پر ہلاکتوں کی تصدیق کر دی ہے۔ فوج کے مطابق اس صوبے میں فسادات سے لاکھوں ڈالر کی املاک بھی تباہ ہو چکی ہیں۔

دریں اثناء انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ کی کچی آبادیوں میں آگ لگنے سے ہزاروں افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔ تقریباً 3 سو جھونپڑیاں جل کر راکھ ہو چکی ہیں۔ پولیس اس امر کی تفتیش کر رہی ہے کہ یہ واقعہ کہیں تخریب کاری کا نتیجہ تو نہیں۔

اس سے قبل انڈونیشیا میں عیسائیوں کے خلاف مظاہرے اور پر تشدد واقعات ہو چکے ہیں۔ اور اب نسلی فسادات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔

○○○

جنوبی افریقہ میں کیمیائی تجربات کا انکشاف

جنوبی افریقہ کے اخبار سٹار نے انکشاف کیا ہے کہ جنوبی افریقہ پر جب سفید فام لوگوں کی حکومت تھی تو جنوبی افریقہ کی فوج کے سائنس دانوں نے سیاسی قیدیوں' سیاہ فام فوجیوں اور جنوبی افریقہ کے قدیم باشندوں پر مہلک کیمیاوی مواد کے تجربے کئے تھے۔ جنوبی افریقہ کی سفید فام حکومت اور فوجی کمانڈروں نے ان تجربات کی کھلی اجازت دے رکھی تھی۔

○○○

سربیا پارلیمنٹ اپوزیشن کی حمایت میں

سربیا کی پارلیمنٹ کے صدر سلوبوڈان میلازچ کا پیش کردہ ایک بل منظور کر لیا گیا ہے۔ جس میں نومبر کے بلدیاتی انتخابات میں حزب اختلاف کی کامیابی کو بحال کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق ووٹنگ میں 126 اراکین نے اس کے حق میں ووٹ دیا اور صرف 100 نے اس کے خلاف ووٹ دیئے۔

گزشتہ تین ماہ سے روزنامہ سڑکوں پر حکومت کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں۔ مظاہرین بلدیاتی الیکشن میں اپوزیشن کی فتح کو تسلیم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان مظاہروں کی وجہ سے کاروبار زندگی میں تعطل پیدا ہو چکا ہے۔

○○○

بقیہ صفحہ 5

برعکس تعلق سے ٹھنڈا پانی پینے سے اگر کھانسی بڑھتی ہو تو پھر ڈروسرا پر غور کریں اور دوسری کھانسیاں جو ہیں کیوپرم والی اس میں یاد رکھنا کئی دفعہ ٹھنڈا پانی ٹھنڈی غذا سے Trigger of کرتی ہے کھانسی لیکن آرام بھی ٹھنڈی چیز سے ہی آتا ہے گرم چیز سے پھر Spasm بڑھنا شروع ہو جاتا ہے اگر کھٹے کھانے سے پیٹ درد ہو جائے اس میں ڈروسرا مفید ہے ڈروسرا کا کھٹائی سے بھی تعلق ہے۔ پتہ کیا ہوتا ہے یہ مجھے پتہ ہے ڈروسرا کی مجھے سب سے زیادہ ضرورت ان دنوں پڑا کرتی جب ہمارے ربوہ کے دیسی کیکر پھلیاں لاتے تھے۔ اس کے کھانے سے بڑی کھانسی آتی ہے۔ ابھی ربوہ میں ہوں گے لوگ کھاتے ہیں۔ بچوں کو بڑا شوق ہے کھانے کا یہ کھٹی میٹھی پھلیاں بڑی مزیدار ہوتی ہے اور بعض سمجھتے ہیں کالی کھانسی پھیلتی ہے اس زمانے میں مگر پھیلتی کچھ ضرور ہے یہ تو میرا تجربہ ہے عموماً میں ڈروسرا دیا کرتا تھا مگر کالی کھانسی بعض دفعہ Symptamatic ہوتی ہے بعض دفعہ واقعتاً وبا پھیلتی ہے وہ جو وبا والی کالی کھانسی ہے وہ بہت دیر تک پیچھا نہیں چھوڑتی لیکن یہ جو ہے یہ جلدی ٹھیک ہو جاتی ہے میرا خیال ہے اس کا تعلق بہت ہے کیکر کی پھلیوں سے اور ان دنوں کی کیکر کی پھلیوں کے ختم ہونے کے ساتھ ہی عام طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ سب سے زیادہ Irritable اس کی تکلیف سانس کی نالی میں ہے ایک تو اوپر کا حصہ ہے Larynx کچھ اوپر تک کچھ نیچے تک سانس کی نالی اس لئے میں نے کہا ہے صرف Larynx نہیں کچھ اوپر تک کچھ نیچے تک اس کا دائرہ پھیلا ہوا ہے اس سارے حصے میں ہوتی ہے۔ کہیں سے بھی شروع ہو جاتا ہے اور وہ Spasm جو بہت تنگ کرتا ہے تھوڑی دیر کے بعد ایک دم

Spasm کا احساس پیدا ہوا ہے اور ایسے لوگ پھر وہ دم روک کے بیٹھے رہتے ہیں ہمارے ہاں بعض مریض آتے ہیں میرے پاس وہ بات کرتے ہیں پہلے دم تھوڑا سا روک کے رکھتے ہیں تاکہ وہ وہاں آپس میں لگے نہ جہاں چیز لگی وہاں Irritation شروع ہو گئی اس کے لئے ڈروسرا بہت موثر ہے اور اس کا Corrosive اگزیما یا کوروسو Eruption یاد رکھنا وہاں جو مستقل بیٹھ رہے Spasm اس کی وجہ یہ عادت ہے کہ جہاں ڈروسرا کی INflamation ہو وہ سطحی نہیں رہتی بلکہ وہاں کچھ نشان ڈال جاتی ہے کٹاؤ پیدا کر دیتی ہے اور کٹاؤ ہیں جو مستقل اس کی یاد رکھتے ہیں اس لئے ڈروسرا ضروری ہے شروع میں ہی ایسی کھانسیوں میں یا یہاں عذاب قسم کا ہر وقت کا الجھاؤ نظر آئے اور جتنا مرضی آپ کھانسیں وہ مطمئن کرنے کی بجائے اس کھانسی کو اور Irritate کرتا چلا جائے یہ ڈروسرا ہے۔

ڈروسرا کے بارے میں ڈاکٹروں کے تضادات

ڈروسرا میں ایک جو تضاد ہے وہ ڈروسرا کا نہیں بلکہ ڈاکٹروں کا تضاد ہے اتنی برعکس باتیں آج تک کسی دوائی کے متعلق نہیں پڑھیں۔

یہاں بعض ڈاکٹر ہیں جو ان کے فیورٹ ہیں۔ وہ کہتے ہیں ڈروسرا کو جتنی دفعہ مرضی دوہراؤ کوئی فرق نہیں پڑتا اور بعض ہندوستانی ڈاکٹر ہیں کہتے ہیں خبردار جو دوہرایا اسے' ہاتھ سے مریض نکل جائے گا اس لئے میں بے وجہ ہی احتیاط کر کے بچاروں کو 30 میں ہفتے میں ایک دفعہ دیتا تھا اور یہاں جو ڈاکٹروں کی کتابیں پڑھی ہیں میں نے اس میں ڈروسرا پڑھ کے حیران رہ گیا بڑا مثبت طور پر لکھا ہے کہ مطالبہ کرتی ہے کہ بار بار دیا جائے استعمال کر کے دیکھیں پتہ لگ جائے گا کیا ہوتا ہے۔ آدھی رات کے بعد بھی کھانسی میں ڈروسرا مفید ہے جو بولنے سے زیادہ بڑھ جائے عام طور پر میرا خیال سب دمے والوں کو بولنے سے تکلیف ہوتی ہے عام بات ہے کوئی خاص ڈروسرا کی بات نظر نہیں آتی مجھے۔

بچوں کی کھانسی کا دورہ

Whooping Cough کا دورہ دو سے تین گھنٹے تک چلتا رہتا ہے اور نڈھال ہو جاتا ہے بچہ لیکن اس کو سکون کا لمحہ نہیں ملتا سونے کے بعد آدھی رات کو پھر ضرور تکلیف سے آنکھ کھلتی ہے Extremities میں اس میں بھی کیوپرم کی طرح Spasm ساتھ شروع ہو جاتے ہیں پسینہ بھی بہت آتا ہے اس لئے بہت سی باتوں میں ڈروسرا کیوپرم سے ملتا ہے تبھی میں نے دونوں کو اکٹھا رکھا ہے ان کی مشترکہ علامتیں بھی یاد رکھیں اور فرق والی بھی ڈروسرا میں پیٹ کی اس قسم کی علامتیں نہیں ہیں جو کیوپرم میں ہیں جس میں دردناک اسہال ہو اور تھوڑا تھوڑا اور Spasm ڈروسرا میں نیلاہٹ نہیں آتی چہرے پر اور کیوپرم کی اور بہت سی ایسی علامتیں ہیں جو لازماً Extremeties میں تشنج ساتھ شروع ہو جائے مگر پنڈلیوں میں بعض دفعہ یا جسم کے بعض حصوں میں وقتی طور پر تشنج ہو جاتا ہے یہ ملتی جلتی علامتیں ہیں عموماً کیوپرم اور اس کا فرق اگر ایک دو دفعہ پڑھ لیں تو آسان ہو جائے گا اور یہ ایسی دوائیں ہیں کہ اگر ایک کی بجائے دوسری دے بھی دی جائے تو کچھ نہ کچھ فائدہ پہنچا ہی دیتی ہے۔

○○○

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 21- فروری 1997ء

5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-30 تلاوت-حدیث-خبریں
5-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے-(دوبارہ)۔
6-00 لقاءمع العرب(دوبارہ)۔
7-00 کوئز پروگرام- لجنہ اماء اللہ کھاریاں- بمقابلہ شیخوپورہ- بمقابلہ گوجرانوالہ بمقابلہ ربوہ-(دوبارہ)۔
7-30 الزامات کے جوابات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کی طرف سے- سیشن 30- 28-4-94 حصہ دوئم- (دوبارہ)۔
8-00 (صبح)اردوکلاس۔
9-00 ڈچ زبان سیکھئے-(دوبارہ)۔
10-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھک کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(دوبارہ)۔
12-00 (دوپہر)پشتو پروگرام۔
1-00 بزم مشاعرہ- شان کلام الہٰی-از نظارت تعلیم کلام الہٰی- ربوہ- حصہ دوئم (دوبارہ)۔
2-00 لقاءمع العرب-(دوبارہ)۔
3-00 اردوکلاس(دوبارہ)۔
3-50 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 درود شریف اور نظم۔
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن- یو- کے- 21-2-97-
7-15 (رات)ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 21-2-97-
8-15 بیت بازی ربوہ بمقابلہ راولپنڈی-
9-00 لقاءمع العرب-
10-00 سواحیلی پروگرام۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-

ہفتہ 22-فروری 1997ء

12-00 رات- جرمن پروگرام۔
1-00 اردوکلاس-(نیا)۔
2-00 طبی معاملات-ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
2-30 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 21-2-97-(دوبارہ)۔
3-45 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- بیت الفضل لندن-یو-کے- 21-2-97-(دوبارہ)۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر-
6-00 لقاءمع العرب(دوبارہ)۔
7-00 بیت بازی- ربوہ بمقابلہ راولپنڈی-
8-00 (صبح)اردوکلاس-(دوبارہ)۔
9-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- تقریر متعلق صاحبزادہ عبداللطیف صاحب (-) از عبدالرشید تبسم۔
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردو بولنے والے احباب کے ساتھ 21-97(دوبارہ)۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر-
12-00 (دوپہر)خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن- 21-2-97-(دوبارہ)۔
1-00 طبی معاملات-از ڈاکٹر مجیب الحق-
1-45 لقاءمع العرب-
2-50 اردوکلاس-
3-50 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال وجواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 17-1-86-
7-30 (رات) بچوں کی ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 22-2-97-
8-30 کینیڈین ڈسک-
9-00 لقاءمع العرب-(دوبارہ)۔
10-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الہٰی-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں-

اتوار 23-فروری 1997ء

12-00 رات- جرمن پروگرام۔
1-00 اردوکلاس(نیا)۔
2-00 تعلیم کلام الہٰی-روحانی خزائن-
3-00 بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ(8-1-97)(دوبارہ)۔
4-00 چینی زبان سیکھئے-
4-30 حکایات شیریں-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں (دوبارہ)۔
6-00 لقاءمع العرب-
7-00 کینیڈین ڈسک(دوبارہ)۔
8-00 (صبح)اردوکلاس(دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے-
10-00 بچوں کی ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 22-2-97 (دوبارہ)۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت کرنا سیکھیں-
12-00 (دوپہر) سرائیکی پروگرام- (دوبارہ)- خطبہ (8-12-95) از حضرت امام جماعت الرابع-
1-00 تعلیم دین حق-روحانی خزائن-
1-45 لقاءمع العرب(دوبارہ)۔
2-50 اردوکلاس(دوبارہ)۔
3-50 بنگالی پروگرام-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چینی زبان سیکھئے-
6-00 مجلس سوال وجواب حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ محمود ہال 29-1-95 حصہ دوئم-
7-30 (رات)ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ-
8-30 اراؤنڈ دی گلوب- روزنامہ الفضل کے دفاتر کی سیر- حصہ دوئم-
9-30 لقاءمع العرب-
10-00 البانین پروگرام-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- دارالضیافت ربوہ کی سیر-

سوموار 24-فروری 1997ء

12-00 رات- جرمن پروگرام۔
1-00 اردوکلاس(نیا)۔
2-00 کوئز پروگرام- اسلام آباد بمقابلہ لاہور بمقابلہ سیالکوٹ-
2-30 درس کلام الہٰی (نمبر15)(1995ء) از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
4-30 چینی زبان سیکھئے-
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 چلڈرنز کارنر- دارالضیافت ربوہ کی سیر- (دوبارہ)۔
6-00 لقاءمع العرب(دوبارہ)۔
7-00 (صبح) اراؤنڈ دی گلوب- روزنامہ الفضل کے دفاتر کی سیر- حصہ سوئم (دوبارہ)۔
8-00 اردوکلاس(دوبارہ)۔
9-00 چینی زبان سیکھئے-(دوبارہ)۔
10-00 ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ(23-2-97)
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- دارالضیافت ربوہ کی سیر- (دوبارہ)۔
12-00 (دوپہر) درس کلام الہٰی -(نمبر 15) (1995ء)از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع -بیت الفضل لندن(دوبارہ)۔
2-00 لقاءمع العرب(دوبارہ)۔
2-50 اردوکلاس(دوبارہ)۔
3-50 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
5-30 نارویجین زبان سیکھئے-
6-00 انڈونیشین پروگرام- خطبہ- 15-3-96از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
7-00 (رات) ترجمہ کلام الہٰی کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 24-2-97-
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- آل کراچی بیڈمنٹن ٹورنامنٹ-
9-00 لقاءمع العرب-
10-00 ترکی پروگرام-
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت-حدیث-خبریں-
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-

OOO

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم سید حنیف احمد صاحب مربی سلسلہ سیرالیون کے والد محترم سید رفیق احمد شاہ صاحب (معلم کلام الہٰی بیت مبارک ربوہ) کا پراسٹیٹ کا آپریشن ہوا تھا- انفیکشن کی وجہ سے طبیعت مکمل طور پر بحال نہیں ہوسکی- شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ محترمہ خالدہ رشید صاحبہ نگران لجنہ اماء اللہ حلقہ جات علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی والدہ دل کی تکلیف سے شدید بیمار ہیں- اور دل کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں- احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرم محمد زاہد صاحب ابن مکرم رائے ظہور احمد صاحب دارالفتوح ربوہ مسلسل بخار کی وجہ سے علیل چلے آرہے ہیں- موصوف کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

○ مکرم سید مصدق احمد شاہ صاحب ربوہ شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے-

○ مکرمہ ثوبیہ ہما صاحبہ سابق ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ربوہ بہت عرصہ سے علیل ہیں اور ان دنوں شدید بیمار ہیں- نیم بے ہوشی طاری ہے- ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

سانحہ ارتحال

○ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری لال دین صاحب (وفات یافتہ) دارالصدر جنوبی ربوہ مورخہ 16-2-97 بقضائے الہٰی بعمر 89 سال وفات پاگئیں-

جنازہ بہت المہدی میں بعد مغرب مکرم صوبیدار (ر) صلاح الدین صاحب نے پڑھایا- اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم حفیظ احمد صاحب مربی سلسلہ (دعوت الی اللہ) نے دعا کروائی- موصوفہ انتہائی مخلص دیندار خاتون تھیں- آپ مکرم مبشر احمد صاحب شاہد ساکن شکاگو (امریکہ) کی والدہ تھیں- موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے-

خبریں

ربوہ : 17 - فروری - 1997ء
درجہ حرارت کم از کم 12 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 17 درجے سنٹی گریڈ

○ نو منتخب قومی اسمبلی نے پاکستان مسلم لیگ کے الٰہی بخش سومرو اور چوہدری جعفر اقبال کو متفقہ طور پر سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب کر لیا ہے۔ پاکستان پیپلزپارٹی کی سربراہ محترمہ بینظیر بھٹو نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب سے قبل پاکستان مسلم لیگ کے رکن قومی اسمبلی گوہر ایوب کی درخواست پر اپنے امیدواروں سید خورشید شاہ اور نوید قمر کے نام واپس لے لئے۔ جس پر میاں محمد نواز شریف نے محترمہ بے نظیر بھٹو کی نشست پر جا کر ان کا شکریہ ادا کیا۔ سابق اسمبلی کے سپیکر یوسف رضا گیلانی نے نئے سپیکر سے حلف لیا اور رخصت ہو گئے۔ نئے سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ میں اس کامیابی پر تمام ارکان اسمبلی اور اپنی جماعت کے قائد محمد نواز شریف کا مشکور ہوں۔ اور اسی طرح محترمہ بے نظیر بھٹو اور سید خورشید شاہ کا بھی جن کی وجہ سے میں بلا مقابلہ سپیکر منتخب ہوا ہوں۔ میں انشاء اللہ ایوان کے بہترین مفاد میں کام کروں گا۔

○ نگران وزیر اعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے کہ پاکستان کے لوگوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ منافقت پر لعنت بھیجتے ہیں۔ اب سیاسی قیادتوں پر بھی لازم ہے کہ وہ خود احتسابی کے عمل کو اپنائیں۔ اور اسے مستقل وطیرہ بنائیں۔ کیونکہ اب عوام کے نزدیک وہی قابل قبول ٹھہرے گا جو ان کے احتساب کی کسوٹی پر پورا اترے گا۔ انہوں نے کہا کہ نئی سیاسی قیادت کے تدبر فراست دور اندیشی اور جمہوریت پرستی کا امتحان ہے اور مجھے یقین ہے کہ عوام اب احتسابی عمل میں رکاوٹ کی اجازت نہیں دیں گے۔ اور بدعنوانوں کا محاسبہ جاری رکھا جائے گا۔ اور لوٹا ہوا مال واپس لیا جائے گا۔ انہوں نے یہ باتیں اپنی الوداعی تقریر میں کہیں۔ انہوں نے دینی جماعتوں سے خاص طور پر اپیل کی کہ وہ تفرقہ بازی اور گروہ بندی کو مکمل سلامتی اور قومی بقاء کے لئے زہر قاتل جانیں۔ انہوں نے اس الوداعی تقریر میں کہا کہ نوے دنوں میں میں نے بہت تلخ نوائی سے کام لیا ہے۔ جس کے لئے میں قوم سے معافی کا طلب گار ہوں۔

○ پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن اور سابق وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم نے بیس سال تک پارلیمانی جمہوریت کی خاطر جدوجہد کی ہے۔ اب پہلی بار ایک پارلیمانی لیڈر کو بھرپور اکثریت ملی ہے اس لئے ان کے ساتھ ہمارا تعاون جاری رہے گا۔ ہم پارلیمانی طاقتوں کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں غیر پارلیمانی طاقتوں نے پارلیمانی جمہوریت کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب قرض کا دور ختم ہو گیا ہے اور تجارت کا دور شروع ہو گیا ہے۔ جس کے لئے سیاسی استحکام ضروری ہے آج کا مسئلہ مہنگائی اور بے روزگاری ہے۔ نواز شریف کے پاس بھاری مینڈیٹ ہے ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو بہتر ماحول پیدا ہوا ہے ہم اسے آئندہ بھی قائم رکھیں گے۔

○ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخابات کے بعد نو منتخب سپیکر الٰہی بخش سومرو کی طرف سے خطاب کی دعوت پر پاکستان مسلم لیگ کے قائد اور پارلیمانی لیڈر میاں محمد نواز شریف نے کہا کہ اگر ہم نے قوم سے قربانی مانگی ہے تو پہلے ہمیں اپنی مثال خود پیش کرنا ہو گی۔ اور وزارتیں اہل افراد کو دینی ہوں گی اور سیاسی بندر بانٹ کو ختم کرنا ہو گا۔ انہوں نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے نام واپس لینے پر محترمہ بینظیر بھٹو کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انہوں نے اچھا اقدام کیا ہے۔ اور دعا کی کہ اللہ کرے یہ اسمبلی اپنی مدت پوری کر لے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں امید کرتا ہوں کہ نئے سپیکر ایوان میں افہام و تفہیم کی فضاء برقرار رکھیں گے۔

○ ایم کیو ایم کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر کنور خالد یونس نے کہا ہے کہ سندھ میں حکومت سازی کے لئے مسلم لیگ کے ساتھ مذاکرات میں خاصی پیش رفت ہوئی ہے۔ اور مسلم لیگ نے ایم۔ کیو۔ ایم کے متعدد مطالبات تسلیم کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ البتہ پیپلزپارٹی سے بات چیت ناکام ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے امین فہیم کو بتا دیا ہے کہ بے نظیر زیادتیوں کے متعلق بیان دیں تو بات ہو سکتی ہے۔

○ دفتر خارجہ کے ذرائع نے اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے کہ پاکستان اور بھارت میں وزارت خارجہ کی سطح پر عنقریب مذاکرات ہو رہے ہیں۔ اور یہ محض قیاس آرائیاں ہیں کہ پاک بھارت مذاکرات کے سلسلے میں بھارتی وزیر خارجہ اندر کمال گجرال پاکستان کا دورہ کرنے والے ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ کلیدی مسئلے پر بامقصد مذاکرات تک پاک بھارت تعلقات میں بہتری نہیں آسکتی۔ یاد رہے کہ بھارتی وزیر اعظم دیو گوڑا نے گزشتہ دنوں کہا تھا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بہت جلد وزراء خارجہ کی سطح پر مذاکرات ہوں گے جس کے بعد دونوں ممالک کے وزراء اعظم کے درمیان بات چیت ہو گی۔ تاہم انہوں نے مسئلہ کشمیر پر کسی قسم کے مذاکرات کو خارج از امکان قرار دیا تھا۔

○ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈکیتی کی واردات میں چار ڈاکو دو کروڑ روپے لوٹنے میں کامیاب ہو گئے اور فرار ہو گئے۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ پر الائیڈ بینک کی کیش وین پر سوار بینک افسر اور محافظ بھاگ گئے لیکن وین کا ڈرائیور شدید زخمی ہو گیا۔ اس کے بعد ڈاکو وین سے کیش کے تھیلے لے کر اپنی ٹویوٹا کار میں بیٹھ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

○ صوبہ سرحد کے نو منتخب رکن قومی اسمبلی ملک اورنگ زیب نے مسلم میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔ میاں محمد نواز شریف نے انہیں پاکستان مسلم لیگ میں خوش آمدید کہا ہے۔ میاں نواز شریف نے اس موقعہ پر کہا کہ وہ ملک کے تمام حصوں میں یکساں ترقی کے لئے کوشش کریں گے تاکہ ملک کے لوگوں کا طرز زندگی بہتر ہو سکے۔

○ مسلم لیگ کی طرف سے پنجاب کے نامزد وزیر اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی مکمل بحالی۔ بے روزگاری اور رشوت' بدعنوانی اور پرچی سسٹم کا خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اب ایک سرجیکل آپریشن کی ضرورت ہے اور ہم نے اس اپریشن کے لئے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ انہوں نے قومی پریس سے کہا کہ وہ درست کاموں کی تعریف کرے اور غلط کاموں پر کھل کر تنقید کرے۔ انہوں نے بتایا کہ دیہی آبادی کو شہروں کی طرف منتقلی کو روکنے کے لئے دیہات میں مکمل سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ اور آسان قسطوں پر قرضے دئے جائیں گے اور کاٹیج انڈسٹری کو فروغ دیا جائے گا۔

○ کرسچین لائیرز فورم کے سینکڑوں وکلاء نے خانیوال میں مسیحی بستی شانتی نگر کو آگ لگانے کے خلاف گزشتہ روز ایوان عدل سے گورنر ہاؤس تک احتجاجی جلوس نکالا۔ جلوس سے خطاب کرنے والوں نے مطالبہ کیا کہ بستی کو آگ لگانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اور جن افراد کا نقصان ہوا ہے اس کو پورا کیا جائے۔

○ جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ نئی حکومت کے لئے چھ ماہ کی مدت پروبیشن پیریڈ ثابت ہو گی۔ اور اس کے بعد صاف پتہ لگ جائے گا کہ عوام اسے پانچ سال کے لئے دیکھنا چاہتے ہیں کہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ مسلم لیگ کے امیدوار دو تہائی اکثریت کے ساتھ قومی اسمبلی میں پہنچ گئے لیکن جس طرح کے حالات نظر آرہے ہیں ان حالات میں نئی حکومت چلتی نظر نہیں آتی انہوں نے کہا کہ شہباز شریف کی نامزدگی کھلی اقربا پروری ہے۔

○ روس نے بھارت میں ایٹمی پلانٹ کی تعمیر شروع کر دی ہے ایٹمی پلانٹ کا معاہدہ بہت پہلے ہو گیا تھا۔ عملی طور پر دونوں ملکوں نے کام اب شروع کیا ہے۔ بھارتی نائب وزیر خارجہ نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ پلانٹ سے ایٹمی معاہدہ کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔

○ اسرائیل نے شام کو غیر مشروط طور پر مذاکرات کی پیش کش کر دی ہے۔

○ امریکی خلائی شٹل ڈسکوری کے دو خلا بازوں نے 7 گھنٹے کے لئے خلا میں چہل قدمی مکمل کر لی ہے۔

○ برطانیہ نے کہا ہے کہ ایران سے معمول کے تعلقات ممکن نہیں ہیں خلیج میں ایران کی مداخلت' دہشت گردی کی پشت پناہی اور ہتھیاروں کی دوڑ کے باعث وہ قابل اعتبار نہیں ہے۔

○ بھارت کے شمالی مشرقی صوبوں تری پورہ اور بہار میں علیحدگی پسندوں نے حملہ کر کے 22 افراد کو ہلاک اور کئی کو زخمی کر دیا ہے۔

ضروری اعلان

○ نمائندہ الفضل مکرم محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر) ضلع گوجرانوالہ و حافظ آباد کے دورہ پر مورخہ 97-2-20 کو جا رہے ہیں۔ اور نمائندہ الفضل مکرم طاہر احمد صاحب ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کے دورہ پر مورخہ 97-2-19 سے جا رہے ہیں۔ چندہ الفضل کی وصولی اور توسیع اشاعت کے لئے دورہ کریں گے۔ تمام احباب جماعت سے مکمل تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر)